# حیات اعلیٰ حضرت

# کی ایک جھلک



مؤلف

ابو الھمّام محمد اشتیاق فاروقی مجدّدی رضوی

تالیف اگست 2014

جامعہ محمودیہ رضویہ اتلہ گدون صوابی

ابوالہمام محمد اشتیاق فاروقی مجددی

# حیاتِ امام مجدد اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی ایک جھلک

نام: پیدائشی نام: محمد۔ تاریخی نام: المختار۔ جد امجد کا تجویز کردہ نام: احمد رضا۔ اپنے لئے تجویز کردہ نام: عبد المصطفیٰ

والد ماجد کا نام: مولانا نقی علی خان۔ دادا کا نام: امام العلماء رضا علی خان۔ پردادا کا نام حافظ کاظم علی خان بن محمد اعظم خان

قوم: بڑہیچ افغان (یوسف زئی پختون) اولادِ صحابی رسول ﷺ حضرت قیس عبد الرشید رضی اللہ عنہ

آباء واجداد کا وطن: افغانستان، صوبہ قندھار، علاقہ شوراوک

ولادت باسعادت: بمقام بریلی شریف محلہ جسولی (روہیل کھنڈ)۔ بروز شنبہ، وقت ظہر، ۱۴ جون ۱۸۵۶ء بمطابق ۱۰ شوال المکرم ۱۲۷۲ھ

ختم ناظرہ قرآنِ مجید: عمر ۴ سال۔ ۱۸۶۰ء۔ ۱۲۷۶ھ

پہلا خطاب: عمر ۶ سال۔ ۱۸۶۲ء۔ ربیع الاول ۱۲۷۸ھ۔ خطاب موضوع: میلادِ مصطفیٰ ﷺ

پہلی تحقیق: عمر ۸ سال مسئلہ وراثت

پہلی تصنیف: شرح ہدایۃ النحو۔ ۱۸۶۴ء۔ ۱۲۸۰ھ

دوسری تصنیف: حاشیہ مسلم الثبوت۔ ۱۸۶۶ء۔ ۱۲۸۲ھ

پہلی عربی تصنیف: ۱۸۶۸ء۔ ۱۲۸۵ھ

سالِ فراغت دستارِ فضیلت: عمر ۱۳ سال ۱۰ ماہ ۵ دن۔ ۱۸۶۹ء۔ شعبان، ۱۲۸۶ھ

مسندِ افتاء کی ذمہ داری: ۱۸۶۹ء ۱۴ شعبان المعظم ۱۲۸۶ھ

پہلا فتویٰ: عمر ۱۳ سال ۱۰ ماہ ۵ دن۔ مسئلہ رضاعت

آغاز درس وتدریس: ۱۸۶۹ء۔ ۱۲۸۶ھ

ازدواجی زندگی کا آغاز:۱۸۷۴ء-۱۲۹۱ھ

فرزندِ اکبر حجۃ الاسلام حامد رضا خان کی ولادت:۱۸۷۵ء-ربیع الاول ۱۲۹۲ھ-

فتویٰ نویسی کی مکمل اجازت:۱۸۷۶ء-۱۲۹۳ھ

مرشد کامل حضرت سید شاہ آلِ رسول ماہرہ شریف سے بیعت طریقت و خلافتِ سلاسل:۱۸۷۷ء-۵ جمادی الاول ۱۲۹۴ھ

پہلی اردو تصنیف کی اشاعت:۱۸۷۷ء-۱۲۹۴ھ

زیارت حرمین شریفین اور پہلا حج:۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

شیخ سید احمد دحلان مکی مفتی شافعیہ سے اجازتِ حدیث:۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

مفتی مکہ شیخ عبدالرحمٰن سراج مکی مفتی حنفیہ سے اجازتِ حدیث، فقہ، اصول، تفسیر اور دوسرے علوم کی اجازت:۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

امام کعبہ شیخ حسین بن صالح جمل اللیل مکی نے آپ کے پیشانی میں نورِ الٰہیہ کا مشاہدہ کیا: بعد نمازِ مغرب، ۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

شیخ عابد السندی کے تلمیذ رشید امام کعبہ شیخ حسین بن صالح جمل اللیل مکی سے اجازتِ صحاح ستہ، اور سلسلہ قادریہ:۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

امام کعبہ شیخ حسین بن صالح جمل اللیل مکی کی طرف سے لقب: ضیاء الدین احمد-۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

امام کعبہ شیخ حسین بن صالح جمل اللیل مکی سے مذکورہ سند میں امام بخاری تک گیارہ واسطے

امام کعبہ شیخ حسین بن صالح جمل اللیل مکی کے ایما سے رسالہ جوہر مضیہ کی شرح بنام" النیرۃ الوضیۃ فی شرح الجوہرۃ المضیۃ"

مسجد خیف مکہ مکرمہ میں بشارتِ مغفرت:۱۸۷۸ء-۱۲۹۵ھ

زمانہ حال کے یہود و نصاریٰ کی عورتوں سے نکاح کے عدمِ جواز کا فتویٰ:۱۸۸۱ء-۱۲۹۸ھ

تحریک گاؤ کشی کا سد باب: ۱۸۸۲ء۔۱۲۹۹ھ

پہلی فارسی تصنیف: ۱۸۸۲ء۔۱۲۹۹ھ

فرزندِ اصغر مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان کی ولادت: ۱۸۹۳ء۔۲۲ ذی الحجہ، ۱۳۱۰ھ

مولانا رحمٰن علی نے تذکرہ علماء ہند میں امام مجدد اعلیٰ حضرت کا تذکرہ لکھا ہے اور اسمیں اعلیٰ حضرت کے ۷۵ کتب کا ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب ۸۔۱۸۸۷ء۔۱۳۰۵ھ میں لکھنی شروع ہوئی اور ۱۹۹۰ء۔۸۔۱۳۰۷ھ میں مکمل ہوگئی اور پہلا ایڈیشن ۱۸۹۴ء۔۱۳۱۲ھ لکھنو سے شائع ہوا۔

جلسہ تاسیس ندوہ کانپور میں شرکت: ۱۸۹۳ء۔۱۳۱۱ھ اور تحریک ندوہ سے علیحدگی: ۱۸۹۷ء۔۱۳۱۵ھ

مقابر پر عورتوں کے جانے کی ممانعت میں تحقیقی فتویٰ: ۱۸۹۸ء۔۱۳۱۶ھ

قصیدہ عربیہ امال الابرار: ۱۹۰۰ء۔۱۳۱۸ھ

ندوۃ العلماء کیخلاف ہفتہ روزہ اجلاس پٹنہ میں شرکت: ۱۹۰۰ء۔۱۳۱۸ھ

علماء ہند کی طرف خطاب مجدد مائۃ حاضرہ: ۱۹۰۰ء۔۱۳۱۸ھ

المعتمد المستند کی تصنیف: ۱۹۰۲ء۔۱۳۲۰ھ

تاسیس دار العلوم منظرِ اسلام بریلی: ۱۹۰۴ء۔۱۳۲۲ھ

دوسرا حج اور زیارتِ حرمین شریفین: ۱۹۰۵ء۔ ذی القعدہ، ۱۳۲۳ھ

کرنسی نوٹ کے جواز کے پر سب سے پہلی تصنیف "کفل الفقیہ الفاہم فی احکام قرطاس الدراہم": ۱۹۰۵ء۔۱۳۲۳ھ

امام کعبہ شیخ عبد اللہ میرداد اور ان کے استاد حامد احمد محمد جدادی مکی کا مشترکہ استفتاء اور امام مجدد کا تحقیقی جواب: ۱۹۰۶ء۔۱۳۲۴ھ

تصنیف الدولۃ المکیہ (مکہ معظمہ میں): ۱۹۰۶ء۔۱۳۲۴ھ

حسام الحرمین: ۱۹۰۶ء۔۱۳۲۴ھ

علماء مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے نام سنداتِ اجازت وخلافت: ۱۹۰۶ء۔۱۳۲۴ھ

واپسی حج: ۱۹۰۶ء۔۱۳۲۴ھ

پوتے (مفسر اعظم ہند محمد ابراہیم رضا خان والدِ ماجد تاج الشریعہ اختر رضا خان الازہری) کی ولادت: ۱۹۰۷ء۔۱۳۲۵ھ

امام مجدد اعلیٰ حضرت کے عربی فتوے کو حافظ کتب الحرم سید اسمٰعیل خلیل مکی کا زبردست خراجِ عقیدت: ۱۹۰۷ء۔۱۳۲۵ھ

ترجمہ قرآن مجید کنز الایمان: ۱۹۱۱ء۔۱۳۳۰ھ

شیخ ہدایت اللہ بن محمد بن محمد سعید السندی مہاجر مدنی کا امام مجدد اعلیٰ حضرت کے بارے میں اعترافِ مجددیت: ۱۹۱۲ء۔۱۳۳۰ھ

شیخ موسیٰ علی الشامی الازہری کی طرف سے امام مجدد اعلیٰ حضرت کو خطاب ''امام الائمۃ المجدد الہندالامہ'': یکم ربیع الاول، ۱۹۱۲ء۔۱۳۳۰ھ

حافظ کتب الحرم سید اسمٰعیل خلیل مکی کی طرف سے امام مجدد اعلیٰ حضرت کو خطاب ''خاتم الفقہاء والمحدثین'': ۱۹۱۲ء۔۱۳۳۰ھ

علومِ المربعات میں ڈاکٹر ضیاء الدین کے سوال کا فاضلانہ جواب: ۱۹۱۳ء۔۱۳۳۱ھ

ملت اسلامیہ کیلئے اصلاحی اور انقلابی پروگرام کا اعلان: ۱۹۱۳ء۔۱۳۳۱ھ

بہاول پور ہائی کورٹ کے جسٹس محمد دین کا استفتاء اور امام مجدد اعلیٰ حضرت کا تحقیقی جواب: ۱۹۱۳ء۔۱۳۳۱ھ

مسجد کانپور کے قضیے پر برطانوی حکومت سے معاہدہ کرنے والوں کے خلاف ناقدانہ رسالہ: ۱۹۱۳ء۔۱۳۳۱ھ

ڈاکٹر ضیاء الدین (وائس چانسلر مسلم علی گڑھ یونیورسٹی) کی آمد اور استفادہ علمی: ۱۹۱۴ء۔۱۳۳۲ھ

انگریزی عدالت میں جانے سے انکار اور حاضری سے استثناء: ۱۹۱۶ء۔۱۳۳۴ھ

تاسیس جماعت رضائے مصطفیٰ بریلی: ۱۹۱۷ء۔۱۳۳۶ھ

سجدہ تعظیمی کی حرمت پر فاضلانہ تحقیق: ۱۹۱۸ء۔۱۳۳۷ھ

امریکی سائنسداں پروفیسر البرٹ ایف پورٹا کو شکستِ فاش: ۱۹۱۹ء۔۱۳۳۸ھ

آئزک نیوٹن اور آئین اسٹائن کے نظریات کے خلاف فاضلانہ تحقیق: ۱۹۱۲۰ء۔۱۳۳۸ء

ردِ حرکت زمین پر ناقابلِ تردید ایک سو پانچ (۱۰۵) دلائل اور فاضلانہ تحقیق: ۱۹۱۲۰ء۔۱۳۳۸ء

فلاسفہ قدیمہ کا ردِ بلیغ: ۱۹۱۲۰ء۔۱۳۳۸ھ

نظریہ پاکستان کی بنیاد اور دوقومی نظریہ پر حرفِ آخر: ۱۹۲۱ء۔۱۳۳۹ھ

تحریک خلافت کا افشائے راز: ۱۹۲۱ء۔۱۳۳۹ھ

تحریک ترکِ مولات کا افشائے راز: ۱۹۲۱ء۔۱۳۳۹ھ

انگریزوں کے معاونت اور حمایت کے الزام کے خلاف تاریخی بیان: ۱۹۲۱ء۔۱۳۳۹ھ

امام مجدد اعلیٰ حضرت کو ۷۵ علوم پر دسترس حاصل تھا۔ امام مجدد اعلیٰ حضرت کی تصانیف کی تعداد ۱۵۰۰ سے زائد ہے جس میں ہر موضوع پر کتاب موجود ہے۔ ۳۳ جلدوں پر مشتمل فتاوی رضویہ ہزاروں صفحات پر مشتمل ہے۔ آپ کی نعتیہ شاعری خدائق بخشش دو (۲) حصوں پر مشتمل ہے۔ جس میں کلام ''مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام'' کو پوری دنیا میں مقبولیت حاصل ہے۔ جب بھی کوئی عشقِ رسول ﷺ کی بات کرتا ہے تو انہیں امام مجدد اعلیٰ حضرت کی نسبت سے بریلوی کہا جاتا ہے۔

وصال: ۲۸ اکتوبر ۱۹۲۱ء۔ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ

